السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو ہمیشہ رمضان کے تیس روزے ہی رکھتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور متواتر احادیث اور حضرات صحابہ کرام ،تابعین عظام اور علماء امت کے اجماع سے یہ بات ثابت ہے کہ قمری مہینہ کبھی تیس اور کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے لہذا جو شخص چاند کا اعتبار کئے بغیر ہمیشہ تیس روزے ہی رکھتا تو اس کا یہ عمل نہ صرف سنت اور اجماع کے مخالف ہے بلکہ یہ دین میں ایک ایسی نئی بدعت ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم نہیں دیا، ارشاد باری تعالی ہے:

اتَّبِعوا ما أُنزِلَ إِلَيكُم مِن رَبِّكُم وَلا تَتَّبِعوا مِن دونِهِ أَولِياءَ ۗ قَليلًا ما تَذَكَّرونَ ﴿٣﴾... سورة الاعراف

''لوگو!) تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف جو کچھ نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور اللہ تعالی کو چھوڑ کر اور رفیقوں کے پیچھے مت چلو۔)''

اور فرمایا:

قُل إِن كُنتُم تُحِبّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعونى يُحبِبكُمُ اللَّهُ وَيَغفِر لَكُم ذُنوبَكُم ۗ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ ﴿٣١﴾... سورة آل عمران

''اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔)''

اور فرمایا:

وَما ءاتىٰكُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ﴿٧﴾... سورة الحشر

''جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ تعالی سخت عذاب دینے والا ہے۔''

اور اللہ عزوجل نے فرمایا:

تِلكَ حُدودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسولَهُ يُدخِلهُ جَنّٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهٰرُ خٰلِدينَ فيها ۚ وَذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدودَهُ يُدخِلهُ نارًا خٰلِدًا فيها وَلَهُ عَذابٌ مُهينٌ ﴿١٤﴾... سورة النساء

''یہ (احکام) اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گا اللہ اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور (یہ) بہت بڑی کامیابی ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا، اس کو اللہ تعالی دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن سزا ہوگی۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صوموالرویته وافطروالرویته ٔفان غم علیکم فاقدرواله (صحیح البخاری ٔالصوم ٔباب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذارایتم الھلال فصوموا لخ ٔ ح: 1906 و صحیح مسلم ٔالصیام ٔباب وجوب صوم رمضان لرویۃالھلال لخ ٔ ح: 1080)

''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر چھوڑ دو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کے لیے اندازہ کر لو۔''

اور ''صحیح مسلم ٔ' کی روایت میں الفاظ یہ ہیں:

(فاقدرواله ثلاثین) (صحیح مسلم ٔالصیام ٔباب وجوب صوم رمضان لرویته الھلال لخ ٔ ح: 1080)

''تیس کا اندازہ پورا کر لو۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

(اذا رایتم الھلال فصوموا' واذا رایتموہ فافطروا' فان غم علیکم فاقدروالہ) (صحیح مسلم' الصیام' باب وجوب صوم رمضان لرویتہ الھلال ح: 1080)

''جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب تم اسے دیکھو تو افطار کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کے لیے اندازہ کرو۔''

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

(فعدوا ثلاثین) (صحیح مسلم' الصیام' باب وجوب صوم رمضان لرویتہ الھلال ح: 1081)

''تو تیس دن شمار کرو۔''

صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(صوموا لرویتہ وافطروا لرویتہ' فان غبی علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلاثین) (صحیح البخاري' الصوم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الھلال فصوموا ح: 1909)

''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور (عید کا) چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو شعبان کے تیس دن مکمل کرو۔''

اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں الفاظ یہ ہیں:

(فاکملوا العدۃ ثلاثین) (صحیح البخاري' الصوم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الھلال فصوموا ح: 1907)

''پھر تیس کی گنتی پوری کرلو۔''

اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

(فصوموا ثلاثین یوما) (صحیح مسلم' الصیام' باب وجوب صوم رمضان لرویتہ الھلال ح: 1081)

''تو تیس دن کے روزے رکھو۔''

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لا تقدموا الشھر حتی تروا الھلال او تکملوا العدۃ ثم صوموا حتی تروا الھلال او تکملوا العدۃ) (سنن ابی داود' الصیام' باب اذا اغمی الشھر ح: 2326 وسنن النسائی' ح: 2128)

''روزہ رکھنے کے لیے پیش قدمی نہ کرو حتی کہ چاند دیکھ لو یا (شعبان کی) گنتی پوری کرلو پھر روزہ رکھو حتی کہ (شوال کا) چاند دیکھ لو یا (رمضان کی) گنتی پوری کرلو۔''

اور بہت سی احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی ہے:

(الشھر تسع وعشرون لیلۃ فلا تصوموا حتی تروہ فان غم علیکم فاکملوا العدۃ ثلاثین) (صحیح البخاري' الصوم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الھلال فصوموا ح: 1907)

''مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے لہذا روزہ نہ رکھو حتی کہ چاند دیکھ لو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی مکمل کرلو۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: "مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے، آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے تیسری مرتبہ انگوٹھے کو بند کرلیا اور پھر فرمایا کہ مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے آپ نے سب انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا اور اس طرح گویا آپ نے اشارہ یہ فرمایا کہ مہینہ کبھی انتیس اور کبھی تیس دنوں کا ہوتا ہے۔"[1]

اہل علم وایمان یعنی حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام نے ان احادیث صحیحہ کو قبول کیا، ان کے سامنے سر تسلیم خم کیا اور انہی کے مطابق عمل کیا ہے۔ وہ شعبان، رمضان اور شوال کے چاندوں کو دیکھتے اور مہینے کے تام یا کم ہونے کے بارے میں جو شہادت سے ثابت ہوتا، اس کے مطابق کرتے تھے لہذا تمام مسلمانوں پر بھی یہی واجب ہے کہ وہ اسی پچھے اور صحیح انداز کو اختیار کریں اور اس کے خلاف لوگوں کی جو آراء ہیں یا انہوں نے جو بدعات ایجاد کرلی ہیں، ان کو چھوڑدیں کیونکہ وہ صرف اسی سے اس سلک مروارید میں داخل ہوسکتے ہیں جس سے اللہ تعالی نے جنت اور اپنی رضا کا وعدہ فرما رکھا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَالسّـٰبِقونَ الأَوَّلونَ مِنَ المُهـٰجِرينَ وَالأَنصارِ وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسـٰنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ وَأَعَدَّ لَهُم جَنّـٰتٍ تَجرى تَحتَهَا الأَنهـٰرُ خـٰلِدينَ فيها أَبَدًا ذٰلِكَ الفَوزُ العَظيمُ ١٠٠ ... سورة التوبة

''وہ مہاجرین اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان قبول کرنے میں سبقت کی نیز وہ لوگ جنہوں نے اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہیں اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

---

[1] صحیح بخاري، الصوم، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نکتب ولا نحسب الخ، حدیث: 1913 و صحیح مسلم، الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیۃ الھلال الخ، حدیث: 1080

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ162

محدث فتویٰ